فضائل شب برأت

مرتبہ

حافظ اشتیاق محمد انصاری پیش امام مسجد رستم خاں

منگلوارہ بھوپال

(بھوپال پرس بھوپال میں چھپا)

۷۸۶

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

امابعد۔ برادران اسلام اور عزیزان من محترم بزرگو دوستوں ماں بہنوں ماہ شعبان المعظم ایسا مبارک مہینہ ہے جو کہ رمضان المبارک کا پیش خیمہ ہے اور ایسے محترم ومکرم مہینے کی خوشخبری لایا ہے جسکی ابتدا رحمت درمیان مغفرت اور آخر میں عذاب دوزخ سے نجات چھٹکارہ ہے۔

شعب الایمان میں ابوالحسن بکری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ماہ شعبان المعظم رجب اور رمضان المبارک کے بیچ میں ہے اس ماہ سے لوگ غفلت کرتے ہیں اس مہینے میں مُردوں کے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ شعبان وہ مہینہ ہے کہ اللہ رب العزت کے ہاں اس مہینے میں لوگوں کے اعمال پیش ہوتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا عمل ایسے وقت میں پیش ہو کہ میں روزے سے ہوں۔

حضرت عائشہ رضؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے نہیں رکھتے تھے۔ کیونکہ روزہ سب سے بڑی عبادت ہے روزہ اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان میرا مہینہ اور رمضان اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔

حضرت عائشہ رضؓ فرماتی ہیں کہ میں نے دریافت کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ شعبان میں زیادہ روزے رکھتے ہیں فرمایا کہ شعبان میں سب کی اجل لکھی جاتی ہے تو میری اجل ایسے وقت میں لکھی جائے جبکہ میں عبادت میں مشغول ہوں

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شعبان میں زندوں کی رجیں مردوں میں لکھی جاتی ہے ہیں یہاں تک کہ ایک مرد نکاح کرتا ہے اور ان سے اولاد پیدا ہوتی ہے مگر اس کا نام مردوں میں لکھا جا چکا ہوتا ہے۔

ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جبرائیل علیہ السلام ماہ شعبان کی پندرھویں شب میں میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ آسمان کی طرف اپنا سر بلند کریں میں نے کہا یہ کیسی رات ہے انہوں نے کہا کہ اس رات میں اللہ تعالیٰ تین سو دروازے رحمت کے کھولتا ہے۔ اور ان لوگوں کو بخش دیتا ہے جو اللہ کے ساتھ شرک نہیں کرتے۔ اور کاہنوں۔ شرابخوروں۔ ریاکاروں۔ ساحروں۔ زانیوں کو نہیں بخشتا۔ جب تک کہ وہ توبہ نہ کرے۔ چوتھا حصہ رات کا گذرا تو پھر جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اپنا سر بلند کریں جب میں نے سر اٹھایا تو کیا دیکھتا ہوں کہ جنت کے سب دروازے کھلے ہیں۔ اور پہلے دروازے پر ایک فرشتہ آواز دیتا ہے کہ اس شخص کو خوشخبری ہے جو اس رات میں رکوع کرتا ہے۔

دوسرے دروازے پر ایک فرشتہ آواز دیتا ہے کہ اس شخص کو خوشخبری ہے جو اس رات میں سجدے کرتا ہے۔ تیسرے دروازے پر ایک فرشتہ آواز دیتا ہے اس شخص کو خوشخبری ہو جو اس رات میں دعا کرتا ہے چوتھے دروازے پر ایک فرشتہ آواز دیتا ہے ان لوگوں کو خوشخبری ہو

جو اس رات اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ پانچویں دروازے پر ایک فرشتہ آواز دیتا ہے اس شخص کو خوشخبری ہو جو اس رات میں اللہ کے خوف سے زاری اور الحاح کرتا ہے۔ چھٹے دروازے پر ایک فرشتہ آواز دیتا ہے مسلمان کو اس رات میں بشارت ہو۔ ساتویں دروازے پر ایک فرشتہ آواز دیتا ہے کوئی سوال کرنے والا اس کا سوال پورا کیا جائے آٹھویں دروازے پر ایک فرشتہ آواز دیتا ہے۔ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ وہ بخشا جائے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے جبرئیل یہ دروازے کب تک کھلے رہیں گے انہوں نے فرمایا کہ اول شب سے صبح ظاہر ہونے تک پھر جبرئیل نے کہا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس میں اللہ تعالیٰ بے شمار بخشش فرماتا ہے برابر گوسفندان قبیلہ بنی کلب کے بالوں کے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ماہ شعبان المعظم کی پندرھویں شب خدائے قدوس غروب آفتاب کے بعد ہی آسمان دنیا پر تشریف لے آتا ہے اور اس رات میں اس قدر بخشش فرماتا ہے جس قدر قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کے بال قبیلہ بنی کلب کی بکریوں کی مثال اس لئے دی گئی ہے کہ اس قبیلہ میں بہت بکریاں تھیں یہاں مراد کثرت سے ہے یعنی بہت زیادہ بخشش فرماتا ہے اور یہ آواز ہوتی ہے۔

هل من تائب هل من مستغفر۔ هل من طالب

ہے کوئی توبہ کرنے والا۔ ہے کوئی بخشش چاہنے والا ہے کوئی رزق طلب کرنے والا۔ اس طرح سے صبح صادق تک یہ آواز رہتی ہے لیکن ایسی مبارک رات کو غفلت میں کھو دیتے ہیں۔ ایک اور روایت میں

ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم جانتی ہو کہ پندرھویں شب شعبان المعظم کی کیا ہے میں میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ کیا ہے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔

بنی آدم کے یہاں اس سال میں جتنے بچے پیدا ہونے والے ہوتے ہیں وہ سب اسی رات میں لکھے جاتے ہیں۔ اور جتنے بنی آدم اس سال میں مرنے والے ہوتے ہیں وہ سب اسی رات میں لکھے جاتے ہیں۔ یہ بہت مبارک رات ہے اور پھر فرماتے ہیں کہ کوئی شخص بغیر اللہ کی رحمت کے جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ اور تین بار فرمایا میں نے کہا کہ یا رسول اللہ آپ بھی فرمایاں میں بھی بغیر رحمت کی جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔ تین بار فرمایا یوں اللہ تعالیٰ مجھ کو اپنی رحمت میں ڈھانپ لے۔

حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے اس رات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گھر میں نہ پایا۔ تلاش اور جستجو کے بعد آپ جنت البقیع میں پائے گئے۔ یعنی مدینہ منورہ کے قبرستان میں۔

ارشاد فرمایا کہ اے عائشہ کیا تمہیں یہ ڈر تھا کہ اللہ کا رسول تم پر ظلم کرے گا۔ میں نے کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علیہ وسلم مجھ کو خیال ہوا تھا کہ شاید آپ ازواج مطہرات میں

سے کسی کے گھر تشریف لے گئے ہوں گے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عائشہ اس رات میں خداوند قدوس غروب آفتاب کے فوراً بعد آسمان دنیا پر تشریف لاتا ہے اور قبیلۂ بنو کلب کی بکریوں کے بالوں کے برابر بخشش فرماتا ہے کہ اللہ کا رسول اس رات میں کس طرح ازواج مطہرات کے گھر میں کیسے رہے۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ پندرھویں شب شعبان المعظم مبارک رات ہے اس رات میں استغفار کرنا اور نوافل پڑھنا قرآن شریف کی تلاوت کرنا اور قبرستان جانا مستحب ہے۔ صدقہ خیرات کرنے میں بھی مضائقہ نہیں اور اس شب میں بیدار رہکر عبادت کرنا چاہیئے۔ گھر میں ہو یا مسجد میں لیکن اجتماع کا اہتمام نہ کرے۔ پندرھویں تاریخ کو روزہ رکھنا مستحب ہے۔ اور بہت فضیلت آئی ہے۔

شب برات میں خصوصیت کیساتھ حلوہ کا اہتمام کرنا۔ اور اس کو شرعی حکم جاننا دین میں زیادتی کا مصداق ہے۔ اور حلوہ کے متعلق جو خیالات ہیں وہ سب باطل ہیں۔

اس شب کو شب برات یوں کہتے ہیں کہ اس شب میں اللہ تعالیٰ فرشتوں کو برات یعنی چٹھی دیتا ہے۔ سال بھر کے کام کرنے کے پروانے دیئے جاتے جس کو برات کہتے ہیں۔ اس مہینہ کو شعبان یوں کہتے ہیں کہ لغت میں شعبان شعب سے

جن کے معینی گروہ کے ہوتے ہیں اس ماہ میں اللہ تعالیٰ نیکیاں اور حسنات گروہ در گروہ عطا فرماتا ہے۔ اس مناسبت سے اس کا نام شعبان ہے۔ چنانچہ اس رات نیز خصوصیت کے ساتھ نیکیاں کمائی جائیں اور نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے پروردگار سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی جائے۔ اور اپنے ان بھائیوں کے لئے دعا کیجائے جو صحیح راستہ پر نہیں چلتے ہیں امید کہ اس ناچیز کو بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

بعد ادائے نوافل نیچے لکھی ہوئی دعا کو اول و آخر درود شریف کے ساتھ گیارہ بار پڑھکر اپنے لئے اور تمام مومنین اور مومنات کیلئے دعائے خیر کریں۔

دعا یہ ہے

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنَا اَشْقِیَآءَ فَامْحُہُ وَاکْتُبْنَا سُعَدَآءَ وَاِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنَا سُعَدَآءَ فَاَثْبِتْنَا سُعَدَآءَ فَاِنَّکَ تَمْحُوْا مَا تَشَآءُ وَتُثْبِتُ وَعِنْدَکَ اُمُّ الْکِتَابِ۔

ترجمہ:- اے اللہ اگر تونے ہمکو بدبخت لکھدیا ہے تو اسکو مٹادے اور ہمکو نیک بخت لکھدے۔ اور اگر تونے ہمکو نیک بخت لکھا ہے تو اسکو قائم رکھ۔ جسکو تو چاہتا ہے مٹادیتا ہے اور جسکو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور تیرے پاس ام الکتاب ہے۔

مصباح القرآن حصہ دوم

خدا کے فضل و کرم سے حافظ قاری مولوی شفیق الحسن خاں صاحب فضلی حنفی صدر ادارہ قرأت و تجوید بھوپال نے قرآن پاک کی نادر اور مفید معلومات کو سوالاً و جواباً مکمل تصنیف فرمایا ہے جو انشاء اللہ عنقریب ہدیۂ ناظرین کیا جائیگا — !

ناشر

حافظ مشتاق محمد انصاری امام مسجد رستم خاں

منگلوارہ بھوپال

۱۳؍ شعبان المعظم ۱۳۷۷ھ